خدا کرے کہ مری ارض پاک پر اترے
وہ فصل گل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو

مشقی سوالات

1: اکبراللہ آبادی نے اس نظم میں فصل بہار کے مختلف مناظر کی تصویر کشی کی ہے۔ان میں سے چند مناظر کی کیفیت کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

جواب: اکبراللہ آبادی کے حسن بیان نے ہمیں بہار کے خوبصورت مناظر دکھائے ہیں۔ پھول کھلے ہوئے ہیں۔ صحن چمن میں سبز گھاس کا فرش بچھا ہوا ہے۔ بادصبا چل رہی ہے۔ ڈالیاں جھوم رہی ہیں اور پرندے گیت گا رہے ہیں۔ پھولوں پر شبنم کے قطرے چمک رہے ہیں اور بلبل کی صدائے دل نواز کانوں میں رس گھول رہی ہے۔ شاخیں سجدے میں ہیں اور پتیاں مصروف تسبیح ہیں۔

2: درج ذیل تراکیب کے معانی لکھیے۔

سرگرم فغان۔ فرش زمرد۔ مستانہ وش۔ بادصبا۔ عنبرفشاں۔ مرغان چمن۔ بانگ اذاں۔ ہوائے شوق۔ برگ گل۔ زیب صحنِ بوستاں۔

جواب: ○ **سرگرم فغاں**: محو فریاد' فریاد کرنے میں مصروف ○ **فرش زمرد**: سبز رنگ کے قیمتی پتھر کا فرش' مراد ہے گھاس کا فرش ○ **مستانہ وش**: مستوں کی طرح جھومتے ہوئے ○ **بادصبا**: صبح کی خوشگوار ہوا ○ **عنبرفشاں**: خوشبو بکھیرنے والا ○ **مرغان چمن**: باغ کے پرندے ○ **بانگ اذاں**: اذان کی آواز ○ **ہوائے شوق**: شوق کی فراوانی ○ **برگ گل**: پھول کی پتی ○ **زیب صحنِ بوستاں**: صحن گلشن کی زینت۔

3: مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے چار چار ہم قافیہ الفاظ لکھیے۔

چمن ۔ گلستان ۔ صبا ۔ بہار

جواب: ○ **چمن**: دمن' زمن' سخن' کرن' دہن' بدن
○ **گلستان**: شبستان' بدخشان' دبستان' قلمدان
○ **صبا**: وفا' ضیا' نوا' ثنا' صدا' سدا' حرا' ادا
○ **بہار**: خمار' قطار' سمار' نکھار' نثار

4: اس نظم کے آخری تین شعروں کی نثر بنائیے۔

جواب: حصہ تشریح میں ملاحظہ کیجیے۔

5: جزو "الف" میں کچھ ایسے الفاظ دیے گئے ہیں جن کے متضاد جزو "ب" میں موجود ہیں۔آپ ان کے جوڑے لکھیے:

(الف)۔ بہار' کھلنا' گل' پھول' دُعا   (ب)۔ خار' کانٹا' بددعا' مرجھانا' خزاں

جواب: ○ بہار: خزاں ○ **کھلنا**: مرجھانا ○ **گل**: خار ○ **پھول**: کانٹا ○ **دُعا**: بددُعا

6: نظم کے آخری شعر میں "زبان برگ گل" نے کیا دُعا کی ہے؟

جواب: زبان برگ گل نے دُعا کی ہے کہ خدا اس چمن پر مہربان رہے اور اُسے ہمیشہ سرسبز رکھے۔